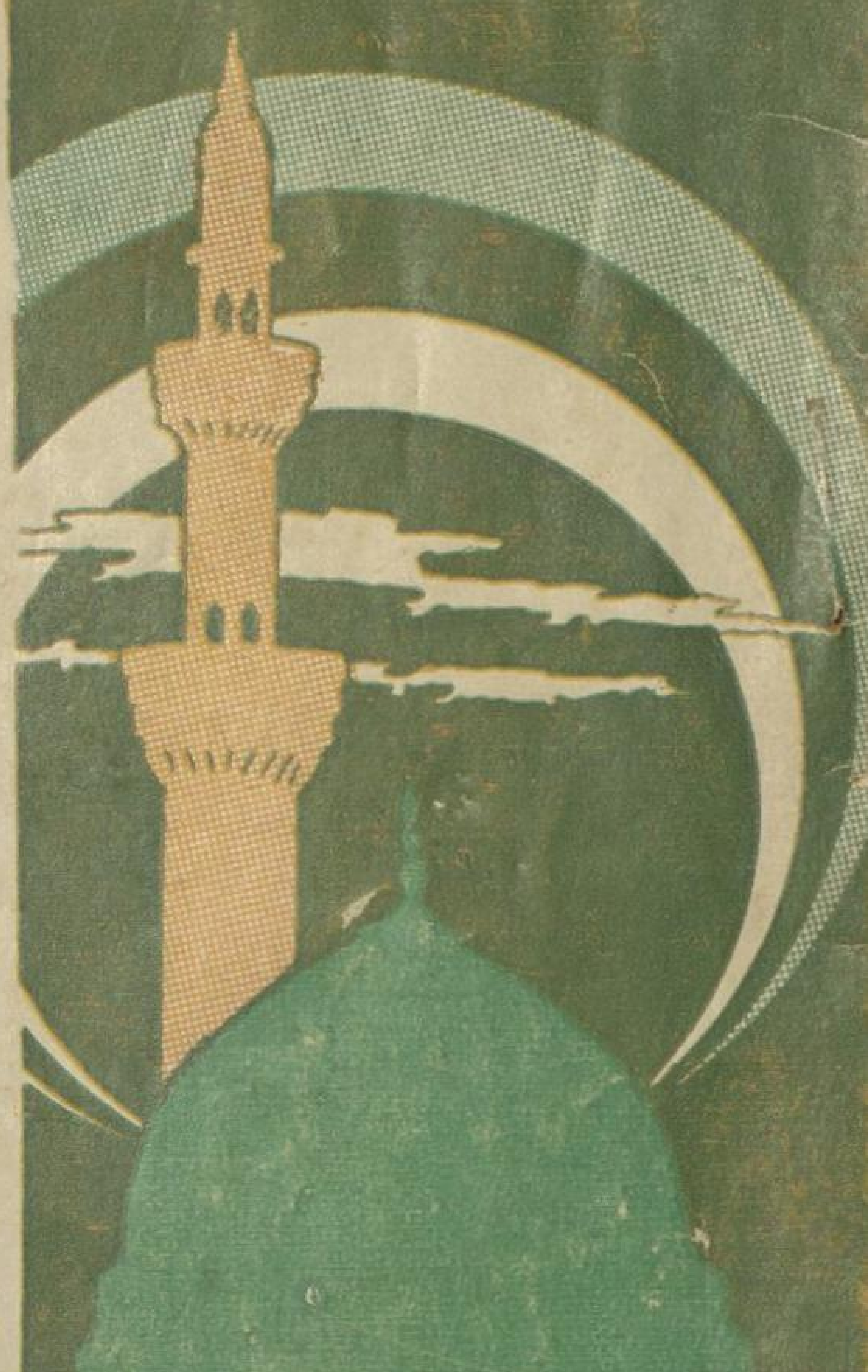
یٰاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا

مکتوباتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

شاہانِ عالم
اور رؤسائے عرب کے نام
دعوتِ اسلام کے
خطوط



مرتبہ
ابوسعید قادری

فرینڈز پبلیکیشنز، حسین آگاہی ملتان

بَلِّغُوا عَنِّی

مکتوباتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

ترتیب

ابو سعید قادری

فرینڈز پبلی کیشنز حسین آگاہی ملتان

کتاب کا نام ——— مکتوبات نبوی
طابع ——— فرینڈز پبلی کیشنز ملتان
ناشر ——— ادارہ افکار نو لاہور
پریس ——— اردو ڈائجسٹ لاہور
خوشنویس ——— مختار حسین اسدی
تعداد ——— ۲۲۰۰
قیمت ——— ۷۵/۱ روپیہ

ملنے کے پتے

مرکز ادب حسین آگاہی ملتان۔
مکتبہ تعمیر نو اردو بازار لاہور
مکتبہ چراغ راہ ہرمزجی سٹریٹ کراچی
نورسی پبلی کیشنز لیاقت آباد کراچی
پین اسلامک پبلی کیشنز شاہ عالم مارکیٹ لاہور

ترتیب و تسوید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اُدۡعُ اِلٰی سَبِیۡلِ رَبِّکَ بِالۡحِکۡمَۃِ وَالۡمَوۡعِظَۃِ الۡحَسَنَۃِ

صلح حدیبیہ سے کسی قدر اطمینان نصیب ہوا تو وقت آیا کہ اسلام کا پیغام تمام دنیا کے کانوں میں پہنچا دیا جائے اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن تمام صحابہؓ کو جمع کیا اور خطبہ ارشاد فرمایا،

ایہا الناس! خدا نے مجھ کو تمام دنیا کے لئے رحمت اور پیغمبر بنا کر بھیجا ہے، دیکھو حواریین عیسیٰ کی طرح اختلاف نہ کرنا، جاؤ میری طرف سے پیغامِ حق ادا کرو،

اس کے بعد آپؐ نے قیصر روم، شہنشاہِ ایران، عزیز مصر اور روسائے عرب کے نام دعوت اسلام کے خطوط ارسال فرمائے،

میسر آسکنے والے عکس اور مکاتیب گرامی پیشِ خدمت ہیں،

مہر خاتم نبوی

یہ عام دستور تھا کہ اگر کوئی مراسلہ سر بمہر نہ ہو تو بادشاہوں کی خدمت میں پیش نہ کیا جا سکتا تھا

اور نہ پڑھا جاتا تھا۔ گویا لفافوں کا سربمہر پیش کرنا تحریر کی حفاظت اور راز کے سربستہ ہونے کی علامت سمجھی جاتی تھی اس ضرورت کی بنا پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اپنے لیئے ایک چاندی کی مہر تیار کرائی

نقش خاتم

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نقرئی انگشتری پر تین سطروں میں محمد۔ رسول۔ اللہ اس طرح لکھا ہوا تھا کہ اوپر والی سطر میں اللہ کا اسم مبارک درج تھا۔ اور دوسری سطر میں رسول کا لفظ کندہ تھا، اور تیسری سطر میں محمد کا لفظ اس صورت میں درج تھا



مقوقس کے نام مکتوب گرامی کے عکس میں مہر کی صحیح شکل ظاہر ہے

خاتم نبوی کی تاریخ

یہ خاتم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک کے بعد بھی موجود تھی اور حضرت ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما کے مبارک عہد میں بھی موجود رہی لیکن سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے زمانہ میں اسی سال جس میں حضرت ممدوح کی شہادت کا واقعہ ہوا یہ خاتم مبارک بیئر اریس (چاہ اریس) میں گر کر گم ہو گئی تھی ۔

ابوسعید قادری

مکتوب نبوی بنام حبش (نجاشی)

حبش عرب کے جنوب میں مشرقی افریقہ میں واقع ہے، آج کل موجودہ نقشہ میں اس ملک کا نام "اے بی سینیا" ہے یہاں بعثت نبوی کے زمانہ میں "اصحمہ" نامی بادشاہ کی حکمرانی تھی جو مذہباً عیسائی تھا بعثت نبوی کے بعد جب حلقہ بگوشان اسلام پر قریش مکہ نے مظالم ڈھائے اور مکہ کی سرزمین پرستاران توحید کے لئے تنگ کر دی گئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سنہ ۵ نبوت میں مسلمانوں کو اجازت دی کہ وہ ہجرت کر کے حبش چلے جائیں، امید ہے کہ وہ اچھے سلوک سے پیش آئے گا۔ چنانچہ سب سے پہلا قافلہ حضرت عثمان غنیؓ کی معیت میں روانہ ہوا اور اس کے بعد ہجرت کا سلسلہ عرصہ تک چلتا رہا۔

مہاجرین کا دوسرا قافلہ حضرت جعفر طیارؓ کی معیت میں حبشہ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خط شاہ حبش کے نام لکھوا کر ان کے ہمراہ روانہ فرمایا اس تبلیغی مبارک خط کا اثر یہ ہوا کہ شاہ حبش سنہ ۶ نبوت میں مسلمان ہو گیا، اس مکتوب نبوی کا عکس اور موجودہ عربی رسم الخط میں اس کی عبارت اور اس کے بالمقابل اردو ترجمہ ہم آپ کے پیش خدمت کر رہے ہیں،

هذا كتاب من محمد النبى الى النجاشى الاصحم عظيم الحبشة

سلام على من اتبع الهدى وآمن بالله ورسوله واشهد
ان لا اله الا الله وحده لا شريك له لم يتخذ صاحبة
ولا ولداً وان محمداً عبده ورسوله
وادعوك بدعاية الاسلام فانى رسول الله فاسلم تسلم يا
اهل الكتاب تعالوا الى كلمة سواء بيننا وبينكم الا نعبد
الا الله ولا نشرك به شيئاً ولا يتخذ بعضنا بعضاً ارباباً
من دون الله فان تولوا فقولوا اشهدوا بانا مسلمون فان
ابيت فعليك اثم النصارى من قومك

یہ گرامی نامہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے نجاشی کے نام سلامتی ہو اس شخص پر جس نے ہدایت قبول کی اور اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا اور اس نے اس بات کی شہادت دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں، اور اس کی نہ بیوی ہے نہ بیٹا اور گواہی دی کہ جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں تجھے اسلام کی دعوت دیتا ہوں، پس میں اللہ کا رسول ہوں تم اسلام قبول کرو سلامتی پاؤ گے

"اے اہل کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے تمہارے درمیان مشترک ہے، اور وہ یہ ہے، کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی غلامی اختیار نہ کریں، اور نہ کسی چیز کو اس کا شریک ٹھہرائیں، اور ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا مالک نہ سمجھے اگر وہ روگردانی کریں تو تم کہدو، اے لوگو تم گواہ رہنا کہ ہم تو مسلمان ہیں"

پس اے بادشاہ اگر تو نے انکار کیا تو تیری نصرانی قوم کا گناہ تجھ پر ہوگا۔

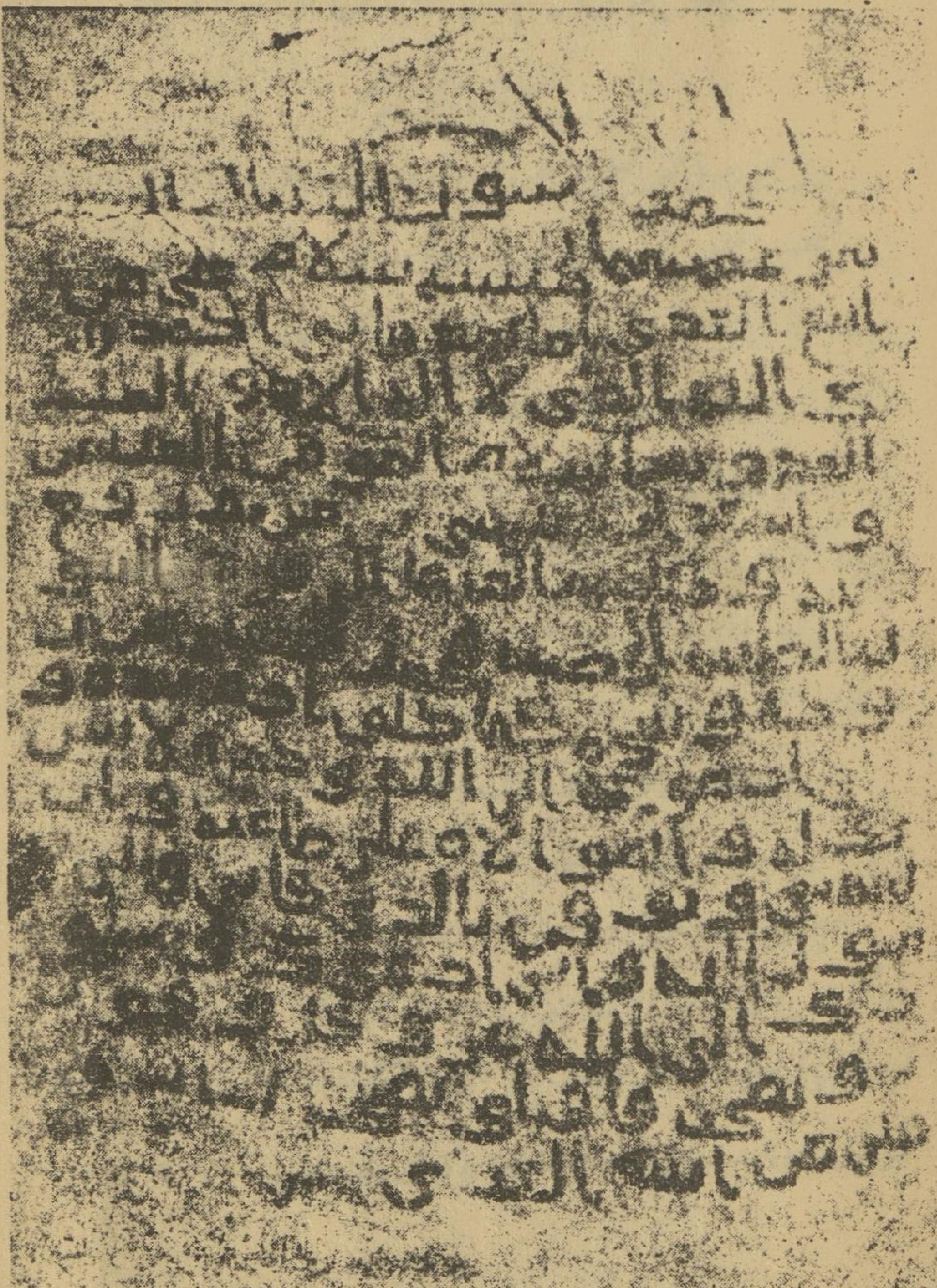
مکتوب نبوی بنام نجاشی موجودہ عربی رسم الخط میں،

بسم الله الرحمن الرحيم

من محمد رسول الله إلى النجا
شی، عظيم الحبشة ، سلام على من
اتبع الهدى، أما بعد! فإنی أحمد إلیہ
ك الله الذی لا إله إلا هو الملك
القدوس السلام المؤمن المهيمن
وأشهد أن عيسى بن مريم روح
الله وكلمة ألقاها إلى مريم البتو
ل الطيبة الحصينة فحملت بعيسى من ر
وحه ونفخه كما خلق آدم بيده ، و
إنی ادعوك إلى الله وحده لا شر
يك له ، و الموالاة على طاعته وأن
تتبعنی وتؤمن بالذی جاءنی فإنی ر
سول الله، وإنی أدعوك و جنو
دك إلى الله عز وجل وقد بلغ
ت ونصحت فاقبل نصيحتی، والسلام
على من اتبع الهدى

نشان مہر { الله رسول محمد }

اصل مکتوب نبوی بنام شاہ حبش "نجاشی" کا عکس



مکتوب نبوی بنام نجاشی کا اردو ترجمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جانب سے طرف نجاشی کے امیر سلامتی ہو اس شخص پر جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ اما بعد، پس میں تعریف کرتا ہوں تم سے اللہ کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو بادشاہ ہے بہت پاک ہے (ہر عیب سے) سلامتی والا ہے، امن دینے والا ہے اور نگہبان ہے،

اور میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ عیسٰی بن مریم اللہ کی روح ہیں اور وہ کلمہ ہیں جس کو اللہ تعالےٰ نے نازل فرمایا مریم بتول (تارک الدنیا) پاکباز اور باعصمت (خاتون) پر (پس مریم) عیسٰی کی حامل ہوئیں اس کی روح اور پھونک سے، جیسے کہ اللہ نے) آدم کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا، اور میں تم کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں جو یکتا ہے اور نہیں شریک اس کا کوئی اور (میں تمہیں) ہمیشہ اس کی اطاعت گزاری کی طرف دعوت دیتا ہوں اور یہ کہ:۔ تم میری اتباع کرو، اور اس (فرشتہ) پر یقین رکھو جو میرے پاس آیا ہے کیونکہ میں اللہ کا رسول ہوں اور تم کو اور تمہاری قوم کو دعوت دیتا ہوں، اللہ عزوجل کی طرف، اور میں کرچکا تبلیغ تم کو اور نصیحت کر چکا، پس تم میری نصیحت قبول کرو اور سلامتی ہو ہدایت کی پیروی کرنے والے پر

جواب النجاشی

سلام علیک یا نبی اللہ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

من اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الذی ھدانی الی الاسلام ، امابعد

فقد بلغنی کتابک یارسول اللہ فیما ذکرت من امر عیسیٰ - فورب السماء

والارض ان عیسیٰ ما یزید علی ما ذکرت فوقاً انہ کما قلت

وقد عرفنا ما بعثت بہ الینا وقد قربنا ابن عمک واصحابہ

فاشھد انک رسول اللہ صادقاً مصدقاً وقد بایعتک وبایعت

ابن عمک واصحابہ واسلمت علی یدیہ للہ رب العالمین

وقد بعثت الیک یا نبی ارھا بن الاصحم بن ابجر

فانی لا املک الا نفسی وان شئت ان آتیک فعلت

یا رسول اللہ فانی اشھد ان ما تقول حق والسلام علیک

یا رسول اللہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں نجاشی کا جواب

اے اللہ کے نبی، آپ پر سلامتی، رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں، اس اللہ کی طرف سے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اور جس نے مجھے اسلام کا راستہ دکھایا، اس کے بعد آپ کا وہ خط ملا جس میں آپ نے حضرت عیسیٰ کے بارے میں ذکر کیا ہے، قسم ہے رب السماء والارض کی کہ جناب عیسیٰ تنکا برابر بھی زیادہ نہیں تھے، اس پر کہ جس طرح آپ نے ذکر فرمایا، آپ کے بھیجے ہوئے پیغام کو سمجھ لیا، اور آپ کے چچا زاد بھائی اور اس کے ساتھیوں کی مہمان داری کی پس میں گواہی دیتا ہوں، کہ آپ اللہ کے سچے رسول اور پہلے نبیوں کی تصدیق کرنے والے ہیں۔ میں نے آپ کی اور آپ کے چچا زاد بھائی کی بعیت کر لی، اور اس کے ہاتھ پر اللہ رب العالمین کی رضا کے لئے اسلام قبول کیا، اور آپ کی خدمت میں اپنے عزیز ارہا بن الاصحم کو بھیج رہا ہوں، میں صرف اپنی ذات کا مالک ہوں، اے اللہ کے رسول اگر حکم ہو تو خدمت میں حاضر ہو سکتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں، کہ جو کچھ آپ کہتے ہیں سراسر حق ہے، والسلام علیک یا رسول اللہ

مکتوب نبوی بنام مقوقس موجودہ عربی رسم الخط میں

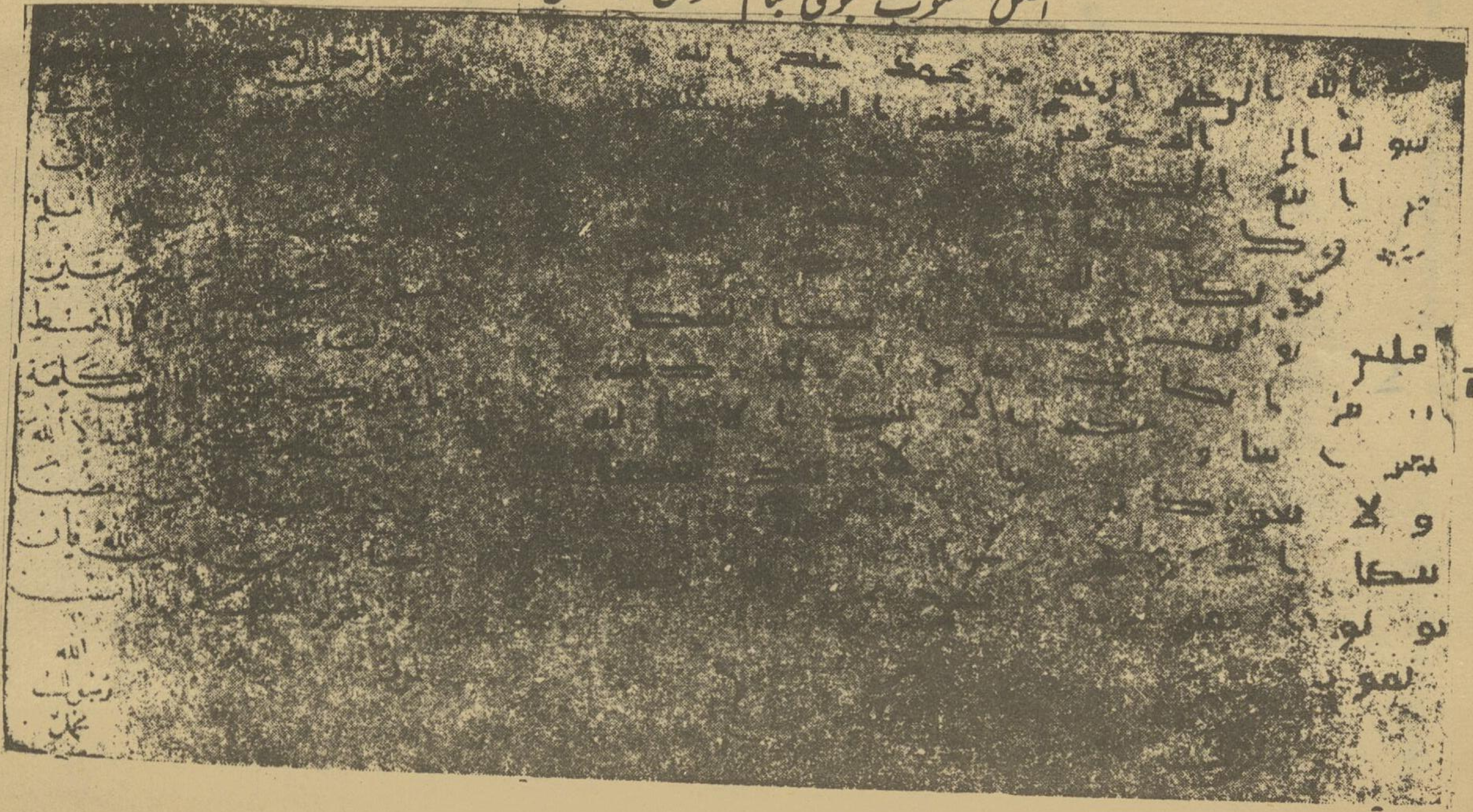
بسم اللہ الرحمن الرحیم

من محمد عبد اللہ ور
سولہ إلی المقوقس عظیم القبط، سلام علی
من اتبع الھدی ۔ أما بعد۔ فإنی أد
عوک بدعایۃ الإسلام فأسلم
تسلم ۔ یؤتک اللہ أجرک مرتین
فإن تولیت فعلیک إثم القبط
یآ اھل الکتاب! تعالوا إلی کلمۃ
سواء بیننا و بینکم ألا نعبد إلا اللہ
ولا نشرک بہ شیئاً، ولا یتخذ بعضنا
بعضاً أربابا من دون اللہ، فإن
تولوا فقولوا اشھدوا بأنا مس
لمون

(اللہ)
نشان مہر (رسول)
(محمد)

ماخوذ از ''رسول اکرم کی سیاسی زندگی'' ڈاکٹر حمید اللہ

اصل مکتوب نبوی بنام مقوقس کا عکس



مکتوب نبویؐ بنام مقوقس کا اردو ترجمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول کی طرف سے امیر قبط مقوقس کے نام۔
سلامتی ہو ہدایت کی پیروی کرنے والے پر۔ اما بعد! پس میں تم کو اسلام کی دعوت دیتا ہوں لہذا تم اسلام لے آؤ تاکہ سلامتی پاؤ (اگر تم ایسا کروگے تو) اللہ تعالےٰ تم کو تمہارا دوگنا اجر عطا فرمائیں گے

لیکن اگر تم اعراض کروگے تو تمہارے اوپر تمام قبطیوں کا گناہ ہوگا،

اے اہل کتاب! ایسے کلمہ کی طرف آؤ.
جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہو (اور وہ یہ کہ) ہم،
سوائے اللہ کے کسی دوسرے کی عبادت نہ کریں،
اور نہ کسی کو اس کا شریک ٹھہرائیں اور نہ ٹھہرائے کوئی کسی کو خدا کے سوا رب، اور اگر
تم (اسلام کی طرف) آؤ تو کہو ہم گواہی دیتے ہیں۔ کہ ہم مسلمان ہیں،

مقوقس مصر کے نام دوسرا خط

من محمد رسول اللہ الی صاحب مصر والاسکندریہ ،
امابعد فان اللہ تعالیٰ ارسلنی رسولاً وانزل علی قرآناً وأمرنی
بالاعذار والانذار ومقاتلۃ الکفار حتّٰی یدینوا بدینی و
یدخل الناس فی مِلّتی وقد دعوتک اِلَی الاقرار بواحدانیۃ اللہ
تعالیٰ فان فعلت سعدت وان ابیت شقیت والسلام

حمد و ثناء کے بعد اللہ تعالےٰ نے مجھے رسول بنا کر بھیجا ہے، اور مجھ پر قرآن نازل فرمایا ہے، اور مجھے ڈراتے اور کفار سے جنگ کرنے کے لئے حکم دیا ہے۔ یہاں تک کہ وہ میرا دین اختیار کریں اور میری امت میں لوگ داخل ہو جائیں۔ پس میں نے تجھے اللہ کی وحدانیت کے اقرار کی دعوت دی ہے۔ اگر تو نے ایسا کر لیا تو تو خوش بخت ہوا۔ اور اگر انکار کیا تو یہ تیری بدبختی ہو گی۔

مقوقس کا جواب

باسمك اللهم
من المقوقس الی محمد
اما بعد فقد بلغنی کتابك وقراته وفهمت
مافیه انت تقول ان اللہ تعالٰے ارسلك رسولاً
وفضلك تفضیلاً وانزل علیك قرآنا مبیناً، فکشفنا
یا محمد فی علمنا من خبرك فوجدناك اقرب داعٍ
دعا الی اللہ واصدقَ من تکلم بالصدق ولولا انّی
ملکت ملکاً عظیماً لکنت اول من سار الیك لعلمی انك
خاتم الانبیاء وسید المرسلین وامام المتقین والسلام
علیك ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الی یوم الدین

مقوقس کا جواب

اما بعد، آپ کا خط ملا، اور میں نے اس کو غور سے پڑھا اور اس کے مفہوم کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے، کہ آپ کہتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا اور فضیلت بخشی اور آپ پر قرآن مبین نازل فرمایا۔ ہم نے اپنے علم کی حد تک آپ کے بارے میں جان لیا ہے، کہ آپ اللہ کی طرف بلانے والوں میں سے بہترین داعی ہیں اور سچ بولنے والوں میں سب سے زیادہ سچے ہیں، اگر میں ایک بڑی سلطنت کا حکمران نہ ہوتا تو میں پہلا شخص ہوتا جو آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا، اس لئے، کہ مجھے علم ہے کہ آپ خاتم الانبیاء اور سید المرسلین اور امام المتقین ہیں۔ والسلام علیک ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' الی یوم الدین

۳۔ مکتوب نبوی بنام شاہ ایران خسرو پرویز (کسریٰ)

ایران وسط ایشیا کا ایک عظیم تاریخی ملک ہے اس کا حکمران خسرو پرویز (کسریٰ) بڑے جاہ و جلال اور شان و شوکت کا مالک تھا۔ اس ملک کا مذہب آتش پرستی تھا۔ چنانچہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تبلیغ کی غرض سے ایک نامہ مبارک حضرت عبداللہ بن حذافہؓ کے ہاتھ کسریٰ کے نام روانہ فرمایا، کسریٰ نے خط پڑھوایا، اور یہ دیکھ کر سخت برہم ہوا کہ خط کے شروع میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک تھا۔ اور کسریٰ کا بعد میں، چنانچہ (اس بدبخت) نے غصہ میں آکر نامۂ مبارک کو پرزے پرزے کر دیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس بات کا علم ہوا تو آپ نے فرمایا:۔ اسی طرح اس کی حکومت کے پرزے پرزے ہو جائیں گے۔ اور ایسا ہی ہوا، چند ہی سال بعد اس عظیم سلطنت میں زوال آیا اور اس کے پرزے پرزے ہو گئے۔

اس نامۂ مبارک کا مضمون تو تاریخ کی کتابوں میں موجود تھا لیکن اصل مکتوب کا عکس کہیں موجود نہ تھا۔ چند سال قبل ہی اصل مکتوب نبوی دریافت ہوا جس کا فوٹو مشہور محقق جناب ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب نے از راہ عنایت پیرس سے روانہ فرمایا ہے، اب اس کا عکس موجودہ عربی رسم الخط میں اس کی عبارت اور ساتھ ہی اردو ترجمہ شائع کیا جا رہا ہے۔

مکتوب نبوی بنام کسریٰ موجودہ عربی رسم الخط میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

من محمد رسول اللہ
الی کسریٰ عظیم فارس
سلام علی من اتبع الھدی
وآمن باللہ و رسولہ
ادعوک بدعایۃ اللہ فإنی
أنا رسول اللہ إلی الناس کافۃً
لأنذر من کان حیاً ویحق القول علی الکافرین
فأسلم تسلم فإن أبیت فإن إثم المجوس علیک

(اللہ)
(رسول) نشان مہرِ نبوی
(محمد)

ماخوذ از "رسول اکرمؐ کی سیاسی زندگی" ص ۱۹۹

اصل مکتوب نبوی بنام شاه ایران خسرو



مکتوب نبوی بنام کسریٰ کا اردو ترجمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے

سردار فارس (ایران) کسریٰ کے نام

سلامتی ہو ہدایت کی پیروی کرنے والے پر

اور اس پر جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا

میں تجھ کو خدا کا بلاوا دیتا ہوں، کیونکہ بلاشبہ

میں تمام انسانوں کی طرف خدا کا بھیجا ہوا رسول ہوں

تاکہ میں ہر زندہ شخص کو ڈراؤں اور کافروں کے متعلق خدا

کی بات پوری ہو کر رہے گی

پس تو اسلام لے آ تو سلامت رہے گا اور اگر تو نے انکار

کیا تو تمام مجوسیوں کا وبال تجھ ہی پر پڑے گا۔

۴۔ مکتوبِ نبوی منذر بن ساوی (گورنر بحرین) کے نام

بحرین خلیج فارس کی ایک مشہور ریاست ہے۔ اور اس زمانہ میں تو پٹرول کی وجہ سے اس کی خاص اہمیت ہے، چھٹی صدی عیسوی بحرین ایران کے زیر اقتدار تھا۔ اور یہاں کے گورنر کا نام منذر بن ساوی تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تبلیغی مکتوب اس کے نام بھی روانہ فرمایا تھا۔ یہ گورنر ان خوش نصیب لوگوں میں سے ہے جو پیغام رسالت سے متاثر ہو کر حلقہ بگوش اسلام ہو گئے تھے۔ چنانچہ نامۂ مبارک کے جواب میں اس نے لکھا کہ "امابعد

یارسول اللہِ فانی قرأت کتابك علی اھل البحرین فمنھم من احبّ الاسلام و دخل فیه و منھم من کرھه و بارضی یھودٌ و مجوس فاحدث لی فی ذٰلك امرك

ترجمہ:۔ یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے ارشاد عالی اہل بحرین کے روبرو پڑھا۔ بعض نے اسلام کو پسند کیا اور مسلمان ہو گئے، اور بعض نے اس کو پسند نہیں کیا اور میرے ملک میں یہودی اور مجوسی آباد ہیں۔ ان کے متعلق بھی مجھے مناسب ارشاد سے آگاہ فرمایا جائے'

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عرضداشت کے جواب میں گرامی نامہ تحریر فرمایا

جس کا فوٹو (عکس) اور موجودہ عربی رسم الخط میں اس کی عبارت اور اردو ترجمہ حاضر ہے گرامی نامہ کے جواب میں منذر کی ایک اور عرضداشت خدمت گرامی میں پیش ہوئی تو اس کا جواب دیا گیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

من محمد النبی رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) الی منذر بن ساوی سلام علیک فانی احمد الیک اللہ الذی لا الٰہ الا ھو اما بعد فان کتابک جاءنی ورسلک وانہ من صلی صلاتنا واکل ذبیحتنا واستقبل قبلتنا فانہ مسلم لہ ما للمسلمین وعلیہ علی المسلمین ومن ابی فعلیہ الجزیۃ

ترجمہ:۔ محمد من رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف سے منذر بن ساوی کے نام سلام ہو تم پر میں اس پروردگار عالم کی حمد کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اما بعد تمہارا خط اور قاصد پہنچے (یہ سمجھ لو کہ) جس شخص نے ہماری طرح نماز پڑھی اور ہمارے ذبیحہ کو کھایا اور ہمارے قبلہ کو قبلہ مانا وہ مسلمان ہے. اس کے حقوق مسلمانوں کے سے ہو گئے، اور ان پر وہی فرائض عائد ہو گئے جو مسلمان پر عائد کئے گئے ہیں۔ لیکن جو شخص ان سے انحراف کرے اس پر جزیہ ہے،

مکتوب نبوی بنام منذر بن ساوی عربی رسم الخط میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

من محمد رسول اللہ إلی

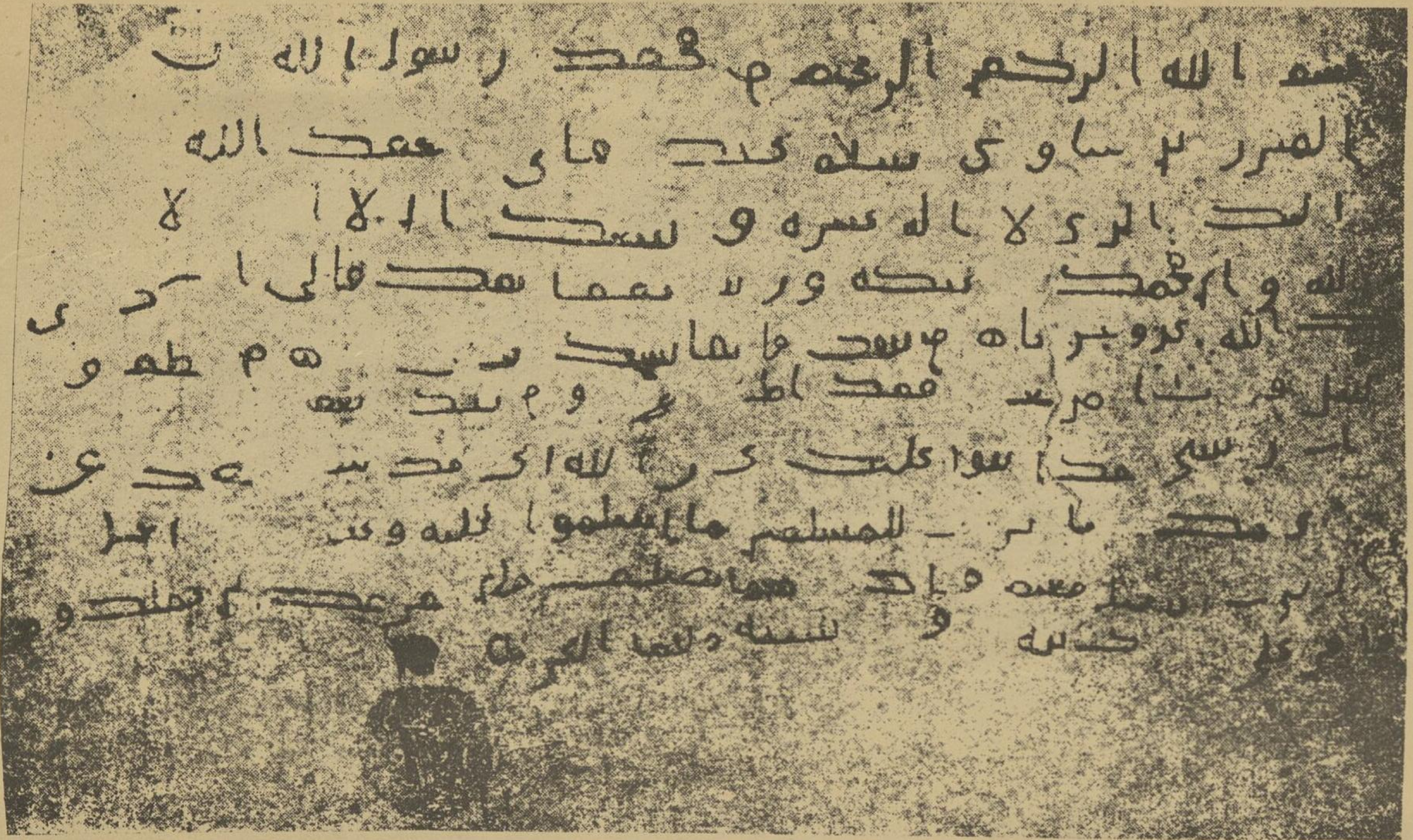
المنذر بن ساوی، سلام علیک فإنی أحمد الله
إلیک الذی لا إله غیره وأشهد أن لا إله إلا
الله وأن محمداً عبده ورسوله، أما بعد فإنی أذکر
ک الله عز وجل فإنه من ینصح فإنما ینصح لنفسه وإنه من
یطع رسلی

ویتبع امرهم فقد أطاعنی، ومن نصح لهم فقد نصح لی
وإن رسلی قد أثنوا علیک خیراً وإنی قد شفعتک فی
قومک فاترک للمسلمین ما أسلموا علیه وعفوت عن اهل
الذنوب فاقبل منهم وإنک مهما تصلح فلم نعزلک عن عملک ومن
أقام علی یهودیته أو مجوسیته فعلیه الجزیة

نشان مہر (الله) (رسول) (محمد)

ماخوذ از، رسول اکرمؐ کی سیاسی زندگی" ڈاکٹر حمید اللہ ص ۱۵۱

اصل مکتوب نبوی بنام منذر بن ساوی (گورنر بحرین)



مکتوب نبوی بنام منذر بن ساوی کا اردو ترجمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جانب سے بنام
منذر بن ساوی، سلام علیک۔ میں اس خدا کی حمد بیان کرتا ہوں تم سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا اُسے اللہ کے، اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

اما بعد، میں یاد دلاتا ہوں،
تم کو اللہ عز وجل کی، کیونکہ جو نصیحت پکڑتا ہے وہ اپنے لیے ہی نصیحت پکڑتا ہے اور جس نے میرے قاصدوں کی اطاعت کی، اور (حضرت) ابراہیم (علیہ السلام کے دین کی) پیروی کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے ان کے ساتھ خیر خواہی کی اُس نے میرے ساتھ خیر خواہی کی۔

اور میرے قاصدوں نے تمہاری اچھی تعریف کی ہے۔ اور میں نے تمہاری سفارش کی ہے تمہاری قوم میں لہذا مسلمانوں کو ان کے اسلام پر چھوڑ دو اور میں نے معاف کر دیا ہے گناہ گاروں کو، لہذا تم بھی ان سے (توبہ) قبول کر لو، اور تم راہ راست پر آجاؤ گے تو ہم تم کو تمہارے منصب سے معزول نہیں کریں گے، اور جو اپنے یہودی یا مجوسی (مذہب) پر قائم رہا تو اس پر جزیہ (ٹیکس) عائد ہوگا

بحرین میں کسریٰ کے عامل منذر بن ساوی کے نام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

من محمد رسول اللہ الی المنذر بن ساوی

سلام علی من اتبع الھدیٰ، امابعد فانی ادعوک

الی الاسلام فاسلم تسلم یجعل اللہ لک ما تحت

یدیک واعلم ان دینی سیظھر الی منتھی الخف

والحافر

سلامتی ہے اس پر جو ہدایت کا پیرو کار بنا، اس کے بعد میں تجھے اسلام کی طرف بلاتا ہوں، پس اطاعت قبول کر سلامت رہے گا۔ اللہ تعالےٰ تجھے تیرے املاک پر قائم رکھے گا۔ اور یقین جان کہ میرا دین (اقتدار) عنقریب ظاہر ہوگا تمام سوار اور پیادہ لوگوں پر،

منذر بن ساوی کے نام

امابعد فان رسلی قد حمدوک وانک مھما تصلح

اُصلح اِلیک واُثبک علی عملک وتنصح للہ ولرسولہ والسلام علیک

حمد وثنا کے بعد میرے قاصدوں نے تمہاری تعریف کی ہے جب تک تم صلح پر قائم رہو گے ہم بھی صلح کے پابند رہیں گے، اور ہم تمہاری عملداری پر تمہیں برقرار رکھیں گے، اور تم اللہ اور اس کے رسول کے خیر خواہ رہنا (سلام ہوں تم پر)

ہرقل شاہ روم کے نام خط

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ میرے اس خط کو قیصر کے پاس کون لے جائے گا۔ اُس کے لئے جنت کی بشارت ہے، تو ایک شخص نے کہا کہ اگر قبول نہ کرے، فرمایا گو وہ قبول نہ کرے لے جانے والے کے لئے جنت ہے۔ یہ دحیہ بن خلیفۃ الکلبیؓ تھے، جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خط لے گئے شہنشاہ روم قیصر نے اس فرمان سے آگاہ ہو کر حکم دیا کہ اگر یہاں کوئی اور شخص مکہ (مکرمہ) کا موجود ہو تو اس کو بلا لیا جائے تاکہ اس مدعی نبوت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے عام حالات دریافت کئے جائیں، اتفاقاً ان دنوں ابو سفیان تجارتی اغراض کے لئے وہاں موجود تھے، جو ابھی تک خود مسلمان نہ ہوئے تھے، قیصر روم نے انہیں بلا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں حالات دریافت کئے،

ابو سفیان نے بتایا کہ میں اور محمد ایک ہی پردادا مناف کی اولاد میں سے ہیں یعنی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میرا چچا زاد بھائی ہے، قیصر نے مزید سوالات کئے ابوسفیان نے ان کے جوابات دیئے،

ابو سفیان	قیصر
جواب:۔ شریف ہے،	سوال:۔ مدعی نبوت کا خاندان کیسا ہے؟
ج:۔ نہیں	س:۔ اس خاندان میں کسی اور شخص نے بھی اس طرح دعوئے نبوت کیا؟
ج:۔ نہیں	س:۔ اس خاندان میں کوئی حاکم یا بادشاہ گذرا ہے؟
ج:۔ کمزور اور غریب	س:۔ اس کے پیرو غریب ہیں یا دولت مند؟

س :۔ اس کے ماننے والے بڑھ رہے ہیں ؟ یا کم ہو رہے ہیں ؟
ج :۔ بڑھ رہے ہیں۔

س :۔ کبھی اس نے کوئی جھوٹ بھی بولا ہے ؟
ج :۔ نہیں

س :۔ وہ کبھی عہد و قرار کے خلاف بھی کرتا ہے ؟
ج :۔ اب تک تو خلاف ورزی نہیں کی اب ایک نیا معاہدہ کیا ہے دیکھیں اس کو پورا کرتا ہے یا نہیں ،

س :۔ کبھی اس سے لڑائی کا موقع بھی ہوا ؟
ج :۔ ہاں

س :۔ نتیجہ کیا ہوا ؟
ج :۔ کبھی ہم ہار گئے ، کبھی وہ

س :۔ وہ کیا کہتا ہے یعنی اسکی تعلیم کیا ہے ؟
ج :۔ وہ کہتا ہے ایک خدا کی عبادت کرو ، خدا کا کوئی شریک نہیں ہے نماز پڑھو ، پرہیز گار بنو ۔ سچ بولو صلہ رحم کرو ،

یہ سوال و جواب مترجم کے ذریعہ ہوتے رہے ، اور ان جوابات کو سنکر قیصر روم نے کہا ۔ کہ نبی ہمیشہ اعلٰے خاندان میں پیدا ہوتے ہیں ۔ اگر اس خاندان میں پہلے کسی شخص نے دعوٰے کیا ہوتا ۔ تو ہم سمجھتے کہ خاندانی روایات اور دعاوی کا نتیجہ ہے ، یہ شخص اگر کسی بادشاہ کی اولاد سے ہوتا تو ہم سمجھتے کہ اس کو ملک گیری کی ہوس ہے ۔ جو شخص مخلوق پر جھوٹ نہیں بولتا وہ خدا کی نسبت کیوں کر جھوٹا الزام لگا سکتا ہے " ابتداء میں پیغمبروں کے پیرو کمزور لوگ ہوا کرتے ہیں ، اور سچے مذہب کو ہمیشہ ترقی و فروغ ہوا کرتا ہے ۔ سچے پیغمبر کبھی عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتے اور جب وہ نیکی پرہیز گاری ،

عبادت اور صلہ رحم کا حکم کرتا ہے تو وہ بے شک خدا کا رسول ہے مجھے اپنے مذہبی صحائف سے یہ معلوم ہوا تھا کہ ایک نبی مبعوث ہوا ہے. لیکن یہ گمان بھی نہ تھا کہ نبی موعودہ عرب میں قریش سے ہوگا - اگر اس نبی کے حالات ایسے ہی ہیں، جیسا کہ ابوسفیان نے بیان کئے ہیں تو میرے قدموں کے نیچے کی زمین بھی عنقریب اس کی ہو جائے گی. کاش میں اس نبی کی خدمت میں مشرف ہو سکتا اس کی تصدیق کرتا اور اس کے پاؤں دھلاتا

ان حالات و خیالات کے اظہار کے بعد مراسلہ نبوی پڑھا گیا - امراء و اعیان سلطنت میں ان خیالات شاہی کے متعلق اسی وقت چہ میگوئیاں ہونے لگیں - قیصر تاڑ گیا کہ اگر میں مسلمان ہو جاتا ہوں تو ملک کے انتظام اور امن میں فتور پڑ جائے گا. اس خوف کی وجہ سے اسلام قبول نہ کیا اور فرمان اقدس کا جواب لکھ کر سفیر نبوی کو دربار سے باعزت رخصت کر دیا.

مکتوب گرامی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم من محمد بن عبد اللہ و رسولہ الی ھرقل عظیم الروم سلام علیٰ من اتبع الھدیٰ، اما بعد فانی ادعوک بدعایۃ الاسلام اسلم تسلم یؤتک اللہ اجرک مرتین فان تولیت فان علیک اثم الاریسین وَیَا اَھْلَ الکتاب تَعَالَوْا اِلیٰ کَلِمَۃٍ سَوَآءٍ بَیْنَنَا وَ بَیْنَکُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللہَ وَلَا نُشْرِکَ بِہٖ شَیْئًا وَّ لَا یَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللہ فَاِنْ تَوَلَّوْا، فَقُوْلُوا اشھدوا بانّا مُسْلِمُوْن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ محمد کی طرف سے جو خدا کا بندہ اور رسول ہے ۔ یہ خط ہرقل کے نام ہے جو روم کا رئیس اعظم ہے، اس کو سلامتی ہو جو ہدایت کا پیرو ہے ۔ اس کے بعد میں تجھ کو اسلام کی دعوت کی طرف بلاتا ہوں، اسلام لا تو سلامت رہے گا ۔ خدا تجھ کو دگنا اجر دے گا ۔ اور اگر تو نے نہ مانا، تو اہل ملک کا گناہ تیرے اوپر ہو گا ۔

اے اہل کتاب ایک ایسی بات کی طرف آؤ، جو ہم میں اور تم میں یکساں ہے، وہ یہ کہ ہم خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں، اور ہم میں سے کوئی بھی (خدا کو چھوڑ کر) کسی کو خدا نہ بنائے اور اگر تم نہیں مانتے تو گواہ رہو کہ ہم مانتے ہیں

قیصر روم کی جانب دوسرا خط

من محمد رسول اللہ الی صاحب الروم

إنی ادعوك الی الاسلام فان اسلمت فلك ما للمسلمین وعلیك ما علیهم فان لم تدخل فی الاسلام فاعط الجزیة فان اللہ تبارک وتعالیٰ یقول "قاتلوا الذین لا یؤمنون باللہ ولا بالیوم الآخر ولا یحرمون ما حرم اللہ ورسوله ولا یدینون دین الحق من الذین اوتوا الکتاب حتی یعطوا الجزیة عن ید وهم صاغرون" والا فلا تحل بین الفلاحین وبین الاسلام ان یدخلوا فیه او لیعطوا الجزیة

محمد رسول اللہ کی طرف سے والی روم کے نام

میں تجھے اسلام کی دعوت دیتا ہوں پس اگر تو اسلام لایا تو جو حقوق مسلمانوں کے ہوں گے وہی تیرے بھی ہوں گے، اور جو ذمہ داریاں مسلمانوں پر ہوں گی وہ تجھ پر بھی ہوں گی، اور اگر تو اسلام میں داخل نہ ہو تو جزیہ ادا کر، اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ "تم اہل کتاب کے ان لوگوں سے قتال کرو جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور اللہ اور اس کے رسول کے حرام کو حرام نہیں مانتے، اور دین حق پر نہیں چلتے یہاں تک کہ وہ جزیہ دیں اور ماتحت ہو کر رہیں، اگر یہ بھی قبول نہ ہو تو تو کاشتکاروں اور اسلام کے درمیان حائل نہ ہو کہ وہ یا تو اسلام میں داخل ہو جائیں یا جزیہ ادا کریں،

جواب قیصر الروم الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

الی احمد رسول اللّٰہ الذی بشر بہ عیسی من قیصر ملک الروم انہ جاءنی کتابک مع رسولک وانی اشهد انک رسول اللّٰہ نجدک عندنا فی الانجیل بشرنا بک عیسی بن مریم وانی دعوت الروم الی ان یومنوا بک فابوا ولو اطاعونی لکان خیرا لھم ولوددت انی عندک فاخدمک واغسل قدمیک

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف قیصر روم کا جواب

یہ خط قیصر روم کی طرف سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہے، کہ جس کی بشارت عیسی علیہ السلام نے دی تھی، آپ کا گرامی نامہ آپ کے قاصد کے ذریعہ موصول ہوا، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے وہ رسول ہیں جسے ہم نے انجیل میں لکھا پایا اور عیسیٰ علیہ السلام نے جس کی خوشخبری دی تھی، میں نے اہل روم کو دعوت دی کہ وہ آپ پر ایمان لے لائیں، مگر انہوں نے انکار کر دیا، اگر وہ میری بات مانتے تو ان کے لئے اچھا تھا۔ میری خواہش ہے کہ کاش میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا اور آپ کی خدمت کرتا اور آپ کے پاؤں دھوتا،

عمان کے بادشاہ جیفر کے نام مکتوب گرامی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

من محمد بن عبد اللہ الیٰ جیفر وعبد ابنی الجلندی

سلام علیٰ من اتبع الھدیٰ، اما بعد فانی ادعوکما بدعایۃ الاسلام اَسْلِمَا تسلما، فانّی رسول اللہ الی الناس کافۃً لانذر من کان حیًّا یحق القول علیٰ الکافرین فان کان اقررتما بالاسلام ولّیتکما، وان ابیتما ان تقرّا بالاسلام فان مُلککما زائل عنکما دخیل تحل بساحتکما وتظھر نبوّتی علیٰ مُلکِکُما۔

بسم اللہ الرحمٰن الرّحیم،

محمد بن عبد اللہ کی جانب سے جیفر اور عبد کو جو دونوں جلندی کے بیٹے ہیں سلام ہو اس پر جو راہ راست کی پیروی کرے اما بعد میں تم دونوں کو اسلام کے کلمہ کی طرف بلاتا ہوں، دونوں مسلمان ہو جاؤ سلامت رہو گے، میں خدا کا رسول ہوں تمام انسانوں کی طرف، تاکہ انکو خدا کی مخالفت سے ڈراؤں اور خدا کی حجت کافروں پر تمام ہو جائے دونوں نے اگر اسلام کا اقرار کر لیا تو ہم تم دونوں کو تمہارے ملک پر والی رکھیں گے اگر تم نے اسلام کے اقرار سے انکار کیا تو تمہارا ملک تمہارے ہاتھوں سے نکل جائیگا، سوار تمہاری زمین میں داخل ہوں گے اور میری نبوت تمہارے ملک میں آشکارا ہو گی۔

یہ خط حضرت ابی بن کعبؓ نے تحریر کیا اور اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر لگائی گئی، حضرت عمروؓ ابن العاص خط لے کر عمان پہنچے طویل گفتگوؤں اور صلاح مشورہ کے بعد دونوں بھائی مسلمان ہو گئے،

روم کے بڑے پادری کے نام

سلام علی من آمن - اما علی اثر ذلک فانّ عیسیٰ بن مریم روح اللہ وکلمتہ القاھا الی مریم الزکیہ وانی اومن باللہ وما انزل الی ابراھیم واسماعیل واسحاق ویعقوب و الاسباط وما اوتی موسیٰ وعیسیٰ وما اوتی النبیون من ربھم لانفرق بین احد منھم ونحن لہ مسلمون والسلام علی من اتبع الھدیٰ -

سلام ہو اس پر جو ایمان لائے اس کے بعد پس یقیناً عیسیٰ بن مریم اللہ کا روح اور اس کا کلمہ ہے، جسے اللہ نے پاک باز مریم پر القا فرمایا تھا اور میں اللہ پر اور ابراہیم و اسماعیل اور اسحاق، یعقوب اور اسباط اور موسیٰ و عیسیٰ اور دوسرے تمام نبیوں پر نازل کئے ہوئے پر ایمان لاتا ہوں، اور ہم اس میں سے کسی کی تفریق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے اطاعت گذار ہیں، سلام ہو اس پر جس نے ہدایت قبول کی -

قبیلہ حدس کے نام

وکتب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لمن اسلم من حدس من لخم واقام الصلوٰۃ واتی

الزکاۃ واعطی حظ اللہ وحظ الرسول وفارق

المشرکین فانہ آمِنٌ بذمّۃِ اللہ وذمّۃ محمد و

من رجع عن دینہ فان ذمّۃ اللہ وذمّۃ رسولہ

منہ بریئۃٌ ومن شہد لہ مسلم باسلامہ فانہ آمن

بذمۃ محمد وانہ من المسلمین

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدس کے ان لوگوں کے نام لکھا جو اسلام لائے اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی، خدا اور اس کے رسول کا حق ادا کیا اور اس نے مشرکین سے قطع تعلق کیا، تو وہ اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ (امان) میں ہے، اور جو دین حق سے پھر گیا تو خدا اور رسول کی کوئی ذمہ داری نہیں، اور جس کے اسلام کے بارے میں کسی مسلمان نے گواہی دی تو وہ محمد کے ذمہ میں ہے اور مسلمان ہے۔

حوران کے حاکم حارث ابن ابی شمر غسانی کے نام مکتوب گرامی

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

من محمد رسول اللّٰہ الی الحارث ابن ابی شمر، سلامٌ علیٰ

من اتبع الھدیٰ و آمن بہ وصدق و انی ادعوک الی

ان تؤمن باللّٰہ وحدہٗ لاشریک لہ یبقی لک ملک

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم،

محمد رسول اللہ کی طرف سے حارث بن ابی شمر کی جانب، سلام ہو اس پر جو راہ راست کی پیروی کرے اور اس پر ایمان لائے اور سچا جانے میں تم کو بلاتا ہوں اس طرف کہ خدا پر ایمان لاؤ جو ایک ہے، اور اس کا کوئی شریک نہیں تو تمہارا ملک تمہارے پاس رہے گا۔"

یہ خط شجاع بن وہب لے کر گئے، حارث ہرقل کی طرف سے حوران کا عامل تھا، صحیح یہ ہے کہ یہ مسلمان نہ ہوا

یمامہ کے حکمران ہوذہ بن علی کے نام مکتوب گرامی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

من محمد رسول اللہ الیٰ ھوذہ بن علی ۔ سلامٌ علیٰ من اتبع الھدیٰ

واعلم ان دینی سیظھر الیٰ منتھے الخف والحافر فاسلم تسلم

واجعل لک ما تحت یدیک :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ، محمد رسول اللہؐ کی طرف سے ہوذہ بن علی کی جانب سلام ہو اس پر جو راہ راست کی پیروی کرے اور جان لو کہ میرا دین وہاں تک پھیلے گا ، جہاں تک چوپائے اور گھوڑے جا سکتے ہیں تم اسلام قبول کرو سلامت رہو گے ' اور جو کچھ تمہارے اختیار میں ہے ' وہ تمہارے پاس رہے گا ۔

حضرت سلیط بن عمرو عامریؓ یہ مہر شدہ خط لے کر ہوذہ کے پاس گئے اس نے بڑی عزت کی ، مگر مسلمان نہ ہوا ۔

اہل ہجر (بحرین) کے نام مکتوب گرامی

بسم الله الرّحمٰن الرّحیم

من محمد النبی رسول الله الی اهل هجر

سلم آمنتم فاِنی احمد الیکم الله الذی لا الٰه الّا هو، ما بعد فاِنّی اوصیکم بالله وبانفسکم ان لا تضلّوا بعد اذ هدیتم وان لا تعدوا بعد اذ رشدتم اما بعد فقد جاءنی وفدکم فلم آت الیهم الا ما سرّهم، واِنّی لو جهدت حقّی فیکم کله اخرجتکم من هجر، فشفعت غائبکم وافضلت علی شاهدکم فاذکروا نعمة الله علیکم اما بعد فقد اتانی الذی صنعتم وانه من یحسن منکم لا یحمل علیه ذنب المسیئ فاذا جاءکم امرائی فاطیعوهم وانصروهم علی امر الله وفی سبیله فاِنه من یعمل منکم عملاً صالحاً فلن یضلّ له عند الله ولا عندی

محمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اہل ہجر کے نام

سلامتی ہو تم پر، میں تمہارے سامنے اس اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کے بعد میں تمہیں اللہ تعالےٰ اور تمہارے نفسوں کے بارے میں وصیت کرتا ہوں کہ ہدایت کے بعد گمراہ نہ ہو جانا اور رشد کے بعد ضلالت میں مبتلا نہ ہونا۔ اس کے بعد تمہارا وفد میرے پاس آیا تو میں نے ان کو مسرت کی چیز دی، اگر میں اپنا پورا حق تم سے وصول کرتا تو تمہیں ہجر سے نکال دیتا مگر اب تمہارے غائب کو نفع دیا اور تمہارے موجود کو فضیلت دی پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو جو تم پر ہیں!

اس کے بعد مجھے تمہارے کئے کی خبر مل گئی یقیناً جو بھی تم میں سے بھلائی کرے گا اس پر کسی خطاکار کا جرم عائد نہیں کیا جائے گا۔ پس جب میرے امرا تمہارے پاس آئیں تو تم ان کی اطاعت کرنا اور اللہ کے احکام کی تعمیل اور اللہ کا کلمہ بلند کرنے میں تم ان کی مدد کرنا۔ پس جو بھی تم میں سے اچھے کام کرے گا پس وہ اللہ اور میرے نزدیک گمراہ نہیں ہوگا

اہل نجران کے نام مکتوب گرامی

باسم الٰہ ابراھیم واسحٰق ویعقوب، امابعد فانی ادعوکم الیٰ عبادۃ اللہ عن عبادۃ العباد، وادعوکم الی ولایۃ اللہ من ولایۃ العباد فان ابیتم فالجزیۃ فان ابیتم فقد اذنتکم محرب والسلام

ابراہیم اسحاق اور یعقوب کے نام پر شروع کرتا ہوں، امابعد، میں تم کو بندوں کی عبادت سے خدا کی عبادت کی طرف بلاتا ہوں اور بندوں کی ولایت سے خدا کی ولایت کی طرف بلاتا ہوں، اگر تم نے اس سے انکار کیا تو تم پر جزیہ ہے، اور تم نے اس سے بھی انکار کیا تو پھر حرب کی اطلاع دیتا ہوں والسلام

اہل نجران گفتگو، مناظرہ اور مباہلہ کے بعد مسلمان ہوگئے،

تصحیح - یعقوب کے معبود کے نام

کتابیں

اچھی بھی ہوتی ہیں اور بری بھی

آپ

اچھی اچھی کتابیں پڑھیں

کیونکہ

آپ کو خود اچھا بننا اور

دوسروں کو اچھا بنانا ہے۔

آپکا مخلص

نذر محمد لیث

پوسٹ بکس نمبر ۲۳۱ ملتان